السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اس صلیب کی کیفیت کیا ہے جس سے منع کیا گیا ہے اور اس کے پہننے پر تنبیہ کی گئی ہے۔ کیا اس کی کئی قسمیں ہی؟ اگر کوئی مسلمان گھڑی 'پین وغیرہ فروخت کرنے کیلیئے کسی کمپنی کا نمائندہ (ایجنٹ) ہو، تو کیا اس کے لئے جائز ہے کہ کمپنی کی اشیاء کی نمائش کے لئے عیسائیوں کو ملک میں بلائے؟ اور نمائش کے موقع پر اس غیر مسلم ملک کے جھنڈے اور معروف مونوگرام گھر کے سامنے اور سڑکوں پر لگائے؟ وہ ایک عام آدمی ہے، حکومت میں شامل ہے نہ حکومت کا نمائندہ ہے بلکہ محض اپنی ذات اور اپنے دکان کا نمائندہ ہے۔ جس اس سے بات کی گئی اور بتایا گیا کہ صلیب کے نشان والا جھنڈا لگانا شرعاً منع ہے۔ (یہ نشان اس قسم کا ہے جس طرح ''ویسٹ اینڈ'' نامی گھڑی پر ہوتا ہے اور وہ یہ ہے (+) اس نے کہا'' یہ تو اس طرح کی لکڑیاں ہیں جس طرح بڑے ڈول کے منہ میں ہوتی ہیں اور یہ محض کمپنی کا نشان ہے۔ اس نے یہی وجہ بتائی۔

اس نے مزید کہا'' جب میں ان کے پاس گیا تو انوں نے سعودی عرب کا جھنڈا بھی لگایا اور سوئٹر زلینڈ کا بھی۔ وہ اس طرح کی وجوہات بیان کرتا ہے اور وہ فرد ہے جو کسی (کمپنی یا ادارہ) کا نمائندہ نہیں۔ گزارش ہے کہ اس قسم کے کام کے متعلق فتویٰ ارشاد فرمائیں، کیا یہ بھی نصاریٰ کی تعظیم میں داخل ہے؟ کیا اس قسم کے موقعوں پر اس طرح کے جھنڈے وغیرہ لگائے جاسکتے ہیں؟ اگر وہ کہے کہ میں ان کا احترام نہیں کرتا تو کیا اس کی بات مانی جائے گی؟ اگر ہم اسے نصیحت نہ کریں تو کیا ہمیں گناہ ہوگا؟ اس قسم کے معاملہ میں برائی کو منع کرنے کے کیا درجات ہیں؟ براہ کرم فتویٰ ارشاد فرمادیجئے، اللہ تعالیٰ آپ کو جزائے خیر دے اور اپنی حفاظت میں رکھے۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

وہ صلیب جس کے متعلق ان کے مشہور غلط عقائد ہیں اور جو آج کل عیسائیوں کا مذہبی نشان ہے اس کی صورت یہ ہے کہ ایک لمبے خطے پر ایک چھوٹا خط کھینچا جائے کہ اوپر والا چھوٹا خط نیچے والے لمبے خط کو اوپر سے تقریباً ایک تہائی پر قطع کرے اور اس طرح خطوط کے ملنے سے قائمہ زاویے بنیں۔

برائی سے منع کرنے کے درجات جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس طرح بیان فرمائے ہیں:

(مَن رَأَى مِنكُم مُّنكَرًا فَلْيُغَيِّرْهُ بِيَدِهِ، فَإِن لَّمْ يَسْتَطِعْ فَبِلِسَانِهِ، فَإِن لَّمْ يَسْتَطِعْ فَبِقَلْبِهِ، وَذَالِكَ أَضْعَفُ الْإِيمَانِ) (صحیح مسلم)

''تم میں سے جو شخص کوئی برائی کو دیکھے، اسے ہاتھ سے مٹادے، اگر اس کی طاقت نہ ہو تو زبان سے (منع کرے)، اگر اس کی بھی طاقت نہ ہو تو دل سے (نفرت کرے) اور یہ ایمان کا کمزور ترین درجہ ہے۔''

یہ حدیث امام مسلم علیہ السلام نے اپنی کتاب ''صحیح'' میں روایت کی ہے۔

وَبِاللّٰہِ التَّوْفِيْقُ وَصَلَّى اللّٰہُ عَلَى نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ وَآلِہِ وَصَحْبِہِ وَسَلَّمَ

اللجنۃ الدائمۃ۔ رکن: عبداللہ بن قعود، عبداللہ بن غدیان، نائب صدر: عبدالرزاق عفیفی، صدر عبدالعزیز بن باز فتویٰ (۴۴۳)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ابن باز رحمہ اللہ

جلد دوم - صفحہ 83

محدث فتویٰ